محکمہ مواصلات و تعمیرات

صوبہ خیبر پختونخواہ

خیبر پختونخواہ میں سیاحت کی فروغ کے لئے مربوط منصوبہ (کائٹ)

آبادی کے نوآبادی کاری کے عمل کا منصوبہ (آر۔اے۔پی)

مفصل ڈیزائن پر مبنی

ایبٹ آباد تا ٹھنڈیانی سڑک کی بحالی اور بہتری

(لمبائی ۲۴.۴ کلومیٹر)

جولائی ۲۰۲۱

نیشنل انجینیرنگ سروسز پاکستان پرائیویٹ لیمٹیڈ (نیسپاک)

پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (کائٹ)

محکمہ مواصلات و تعمیرات خیبر پختونخواہ پشاور

اطلاع:

ٹھنڈ یانی آر۔اے۔پی کے اس تعمیلی خلاصہ کا اُردو انداز صرف اگاہی کے لئے انگریزی میں اصل کا ترجمہ ہے۔

کسی تضاد کی صورت میں انگریزی میں اصل انداز غالب ہو گا۔

ایبٹ آباد سے ٹھنڈیانی سڑک کی بحالی اور بہتری (لمبائی 24.4 کلومیٹر)

خیبر پختونخواہ میں سیاحت کی فروغ کے لئے منصوبہ

آبادی کے نوآبادکاری کے عمل کا منصوبہ

1۔ منصوبے کا تعارف:

خیبر پختونخواہ صوبے کی معاشی ترقی میں سیاحت کا کردار بہت اہم ہے اور صوبے کے اندر سیاحوں کی تعدار روز بروز بڑھتی جارہی ہے۔سیاحت بڑھنے کی وجہ سے صوبے میں ٹریفک کا دباؤ بھی بہت زیادہ بڑھ گیا ہے، اس سے صوبے میں نئی مقامی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔خیبر پختونخواہ کی صوبائی حکومت نے بین الاقوامی ترقیاتی ادارے (IDA) جو کہ عالمی بنک کا ایک ذیلی ادارہ ہے سے قرض وصول کیا ہے اور اس قرض کو صوبے میں سیاحت کے فروغ کے لئے خرچ کرنا چارہی ہے۔

اس سلسلے میں صوبائی حکومت ایسی جگہیں منتخب کر رہی ہے جو کہ ایک بڑے روڈ کے ساتھ منسلک ہوں اور انکی سیاحتی مرکز قرار دیا جاسکے، اس سلسلے میں ٹھنڈیانی ٹاپ کو بھی منتخب کیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ ایبٹ آباد، مری روڈ ٹھنڈیانی چوک سے شروع ہوگا اور ٹھنڈیانی ٹاپ پر پی ٹی وی سٹیشن کے قریب ختم ہوگا۔اس منصوبے سے علاقے میں سیاحت بڑھے گی کیونکہ موسم گرما میں ٹھنڈیانی ٹاپ کا موسم بڑا خوشگوار اور ماحول سرسبز ہوتا ہے۔اس کی کل لمبائی 24.4 کلومیٹر ہوگی، موجودہ سڑک کی حالت اتنی اچھی نہیں ہے اور یہ منصوبہ 24 ماہ میں مکمل ہوگا۔

2۔ منصوبے کے اثرات:

منصوبے کے اثرات کا تخمینہ لگانے کے لئے دسمبر 2020 میں مکمل سروے کیا گیا، اس منصوبے سے ٹوٹل 611.26 کنال زمین متاثر ہوگی۔اس میں سے 24.11 کنال زرعی زمین ہے، ٹوٹل میں سے 391.8 کنال پرائیویٹ ملکیت جبکہ 219.46 کنال گورنمنٹ کی ملکیت ہے۔مکئی اور گندم ضلع ایبٹ آباد کی بڑی فصلیں ہیں۔اس منصوبے کی وجہ سے ٹوٹل 1600 درختوں کی کٹائی ہوگی۔

ایبٹ آباد سے ٹھنڈیانی ٹاپ تک کے علاقے میں بہت سی آبادیاں ہیں جن میں کنڈ، اوچار، گھماون، کالے پانی، کرالی، راولکوٹ، کھتوال، چاتری، بانڈی، ٹھنڈیانی اور ڈاہرن کی آبادیاں شامل ہیں۔سروے کے مطابق تقریباً 83 خاندان متاثر ہوں گے۔اس منصوبے سے ٹوٹل آٹھ گھر، سات دکانیں اور ایک مسجد متاثر ہوگی۔

3۔ عوامی مشاورت:

منصوبے کے سلسلے میں اس کے آغاز سے ہی متاثرین سے مشاورت بھی کی گئی، منصوبے کے آغاز میں ابتدائی ماحولیاتی اور سماجی رپورٹس بتانے کے لئے عوامی مشاورت کی گئی اور بعد میں دسمبر 2020 میں نوآبادکاری کا منصوبہ بتانے کے لئے مشاورت

کی گئی۔مشاورت میں متاثرین منصوبہ اور گورنمنٹ اداروں کو شامل کیا گیا، یہ مشاورت متاثرین کے ساتھ اتفاق رائے بتانے میں بہت مفید ثابت ہوئی اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے گا۔عوامی مشاورت روڈ کے ساتھ مختلف آبادیوں میں کی گئی، مشاورت کے دوران لوگوں سے منصوبے سے ہونے والے مثبت اور منفی اثرات کے بارے میں رائے لی گئی۔لوگ اس منصوبے سے بہت زیادہ خوش ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ اس کے بننے سے علاقہ میں سیاحت بڑھے گی اور معاشی سرگرمیاں کو فروغ ملے گا۔عوامی مشاورت کے عمل میں علاقے کے بہت سارے لوگوں نے حصہ لیا اور منصوبے کے لئے اپنے تعاون کا یقین دلایا۔

4۔ شکایات کے ازالہ کا طریقہ کار:

منصوبے میں باقاعدہ شکایات کے ازالہ کا طریقہ کار موجود ہوگا جو کہ متاثرین کی مدد کرے گا، کوئی بھی متاثرہ شخص اس میں اپنی شکایات درج کروا سکے گا۔شکایات کے رجسٹر میں شکایات اندراج کیا جائے گا اور کمپیوٹر میں بھی اسکی انٹری ہوگی۔منصوبے کا تکنیکی سٹاف اس شکایت کی چھان بین کرے گا اور حقیقت پر مبنی اپنی سفارشات پیش کرے گا۔یہ کام شکایات کے اندراج کے سات دن کے اندر ہوگا۔شکایات کا فیصلہ 15 دن کے اندر شکایات گزار تک پہنچایا جائے گا اور اس کا اندراج شکایات کے رجسٹر میں بھی ہوگا۔

5۔ نقصانات کی تلافی کے لئے حق داری کے تعین کا جدول:

متاثرین کے لئے نقصانات کی تلافی کے لئے حق داری کے تعین کا جدول درج ذیل ہے:

متاثرہ اثاثہ/اثرات	خاصیت	حق دار شخص کا تعین	نقصانات کی تلافی کے لئے معاوضہ جات
قابل کاشت زمین پر اثرات مستقل		کسان/قانونی وراثت	i) متاثرہ زمین کا معاوضہ جمع 15% اضافی قیمت ٹیکسز اور فیس کے بغیر ii) قابل کاشت زمین پر ربیع اور خریف دو فصلوں کا نقصان اور مضارع کی صورت میں مالک اور مضارع کے درمیان معاوضہ آدھا آدھا تقسیم ہوگا۔ایسے افراد جنکی زمین پر 10% سے زیادہ اثرات ہونگے ان کو ایک سال کی فصل کی نسبت آمدنی کے برابر معاوضہ دیا جائے گا۔
ریاستی/تجارتی زمین	مالکان	قانونی وراثت	i) متاثرہ زمین کا معاوضہ جمع 15% اضافی قیمت ٹیکسز اور فیس کے بغیر۔ ii) کرایہ دار کی صورت میں تین ماہ کا کرایہ دیا جائے گا۔

فصلوں کا نقصان	متاثرہ فصلیں	فصلوں کے مالکان	i) مستقل نقصان کی صورت میں ایک سال یعنی دو فصلوں کا معاوضہ بشمول ربیع اور خریف اور نقصان عارضی ہونے کی صورت میں ایک فصل کا نقصان ادا کیا جائے گا اور نقصان کا اندازہ لگانے کے لئے مارکیٹ ریٹ اختیار کیا جائیگا۔
درختوں کا نقصان	متاثرہ درخت	درختوں کے مالکان	i) لکڑیوں والے درختوں کی ادائیگی ان میں لکڑی کے حجم کے حساب سے کی جائے گی۔ ii) اور پھلدار درختوں کے نقصانات کی ادائیگی درختوں کی اوسط پھل کی پیداوار اور درخت کے پھل دینے کی عمر اور مارکیٹ ریٹ کے حساب سے کی جائے گی۔
رہائشی عمارات	تمام متاثرہ عمارتیں	گھروں کے مالکان	i) متاثرہ گھر کی عمارت کی تعمیر کے حساب سے اس کا معاوضہ کا تعین کیا جائے گا۔ اگر عمارت 20% سے زیادہ متاثر ہو گی تو پوری عمارت کے نقصان کا معاوضہ دیا جائے گا اور اگر 20% سے کم متاثر ہو گی تو صرف متاثرہ حصے کا معاوضہ دیا جائے گا۔ ii) متاثرہ مالکان کو تین ماہ کا کرایہ ادا کیا جائیگا۔
متاثرہ کاروبار یا دکانیں	تمام متاثرہ کاروبار یا دکانیں	کاروبار یا دکان کے مالکان	i) مستقل طور پر متاثرہ کاروبار کو اسکی اصل آمدنی کے حساب سے ایک سال کا معاوضہ دیا جائے گا اور عارضی طور پر متاثرہ کاروبار کو 6 ماہ کا نقصان کا معاوضہ دیا جائے گا۔ ii) تمام ملازمین کو 3 ماہ کی آمدنی کے برابر معاوضہ دیا جائیگا۔
سامان کی ترسیل	ترسیل کا الاؤنس	تمام گھریلو اور کاروباری متاثرہ افراد	تمام گھریلو اور کاروباری یا دکانداروں کو ایک دفعہ اپنے سامان کی ترسیل کے لئے ترسیل الاؤنس دیا جائے گا۔
بہت زیادہ غریب لوگ	ایسے افراد جنکی ماہانہ آمدنی خط غربت سے نیچے ہے	تمام متاثرہ افراد	ایسے تمام گھریلو، کاروباری یا زمین کے لحاظ سے متاثرہ افراد جنکے گھروں کے تمام افراد کی ماہانہ آمدنی گورنمنٹ کی مقررہ کردہ ماہانہ آمدنی سے کم ہوگی ان کو تین ماہ کا غربت الاؤنس دیا جائے گا۔
روزگاری الاؤنس	تمام متاثرہ افراد	تمام متاثرہ گھریلو افراد	ایسے تمام متاثرین جن کے گھر متاثر ہو رہے ہیں ان سب کو روزگار الاؤنس دیا جائے گا۔

مزدور الاؤنس	ایسے لوگ جنکی مزدوری متاثر ہورہی ہے	تمام مزدور	ایسے تمام مزدور جنکی منصوبے کی وجہ سے مزدوری متاثر ہوگی ان کو مزدور الاؤنس دیا جائے گا۔

6۔ نوآبادکاری کے بجٹ:

نوآبادکاری کے لئے کل بجٹ کا تخمینہ 157,150,829 روپے لگایا گیا ہے۔